**شعبہ نشر و اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان**
**36-کے، ماڈل ٹاؤن لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org**

**12 اکتوبر 2026ء**

# پریس ریلیز

**ایمر جنسی اور گورنر راج کے نفاذ اور وزیر اعلیٰ سہیل آفریدی کی گرفتاری نے خیبر پختونخوا کے حالات کو انتہائی مخدوش بنا دیا ہے۔**

**کسی بھی ملک کے استحکام اور سلامتی کے لیے سیاسی افراتفری اور خانہ جنگی زہرِ قاتل ہوتی ہے۔**

**عالمی اور علاقائی حالات کے تناظر میں پاکستان کسی سیاسی افراتفری کا متحمل نہیں ہو سکتا۔**

**تمام اسٹیک ہولڈرز اپنی ضد چھوڑ کر مل کر ملک کی بہتری کے لیے اقدامات اُٹھائیں۔**

**(شجاع الدین شیخ)**

**لاہور (پ ر):** ایمر جنسی اور گورنر راج کے نفاذ اور وزیر اعلیٰ سہیل آفریدی کی گرفتاری نے خیبر پختونخوا کے حالات کو انتہائی مخدوش بنا دیا ہے۔ کسی بھی ملک کے استحکام اور سلامتی کے لیے سیاسی افراتفری اور خانہ جنگی زہرِ قاتل ہوتے ہیں۔ عالمی اور علاقائی حالات کے تناظر میں پاکستان کسی سیاسی افراتفری کا متحمل نہیں ہو سکتا۔ تمام اسٹیک ہولڈرز اپنی ضد چھوڑ کر مل کر ملک کی بہتری کے لیے اقدامات اُٹھائیں۔ اِن خیالات کا اظہار تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے خیبر پختونخوا میں ایمر جنسی اور گورنر راج کے نفاذ اور وزیر اعلیٰ سہیل آفریدی کی گرفتاری پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوا کیا۔ انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں ایمر جنسی اور گورنر راج لگانے کی وجوہات کے حوالے سے حکومت کے متضاد بیانات نے معاملہ کو مزید مشکوک بنا دیا ہے۔ پہلے حکومت کی جانب سے یہ کہا گیا کہ ایمر جنسی اور گورنر راج اس لیے لگائے گئے ہیں کہ خیبر پختونخوا حکومت نے دہشت گردی کے خاتمے میں خاطر خواہ کردار ادا نہیں کیا، پھر ایک پریس کانفرنس کے دوران وفاقی وزیر قانون نے پینترا بدلتے ہوئے یہ فرمایا کہ ان اقدامات کی اصل وجہ خیبر پختونخوا میں کم عمر کی شادیوں کا قانون ہے! دوسری طرف پی ٹی آئی کے قیادت کا کہنا ہے کہ اِس موقع پر ایمر جنسی اور گورنر راج لگانے کا بنیادی مقصد اُن کے لانگ مارچ کو روکنا ہے۔ امیر تنظیم نے کہا کہ پُر امن غیر مسلح احتجاج کرنے کا حق آئینِ پاکستان ہر شہری کو دیتا ہے۔ اگر احتجاج میں شر پسندی ہو تو صرف مصدقہ شر پسند عناصر کے خلاف قانون کے مطابق کاروائی کی جائے۔ مگر افراد اور جماعتوں کے آئینی حقوق پامال کرنا درست نہیں اور یہ فیصلہ جمہوری طرزِ عمل کی روح کے بھی خلاف ہے۔ پھر یہ کہ ایمر جنسی اور گورنر راج لگانے سے ملک میں جبر کی فضا بڑھے گی۔ میڈیا کی بعض اطلاعات کے مطابق وفاق اور خیبر پختونخوا آمنے سامنے آ چکے ہیں اور بعض مقامات پر آپس کی جھڑپوں اور پکڑ دھکڑ کی اطلاعات بھی آئی ہیں جو انتہائی افسوسناک ہے۔ اصل زیاں پاکستان اور اُس کے شہریوں کا ہو رہا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ابلیسی اتحاد ثلاثہ یعنی اسرائیل، امریکہ اور بھارت پہلے ہی پاکستان کے امن و امان کو خراب کرنے پر تلا ہوا ہے۔ ماضی میں خیبر پختونخوا میں کیے گئے آپریشنز ثابت کر چکے ہیں کہ طاقت کے بے جا استعمال سے دہشت گردی، بد انتظامی اور لوگوں کی ناراضگی بڑھتی ہے؛ ختم نہیں ہوتی۔ دوسری طرف بلوچستان میں بھی دہشت گردی بہت بڑھ گئی ہے۔ امیر تنظیم نے کہا کہ ریاست ماں کی طرح ہوتی ہے، اس کا کام ناراض لوگوں کو منانا ہے۔ تنظیم اسلامی وفاقی حکومت سے اپیل کرتی ہے کہ ایمر جنسی اور گورنر راج کے فیصلے کو فوری طور پر واپس لیا جائے۔ پی ٹی ائی کے قائدین بھی مذاکرات کا راستہ اختیار کریں۔ لٰہذا فریقین سے اپیل ہے کہ معاملات کو مذاکرات کے ذریعے افہام و تفہیم سے حل کیا جائے۔ آخر میں امیر تنظیم نے مملکتِ خداداد پاکستان کے لیے اتحاد و یکجہتی کے لیے دعا کی۔

جاری کردہ
**رضاء الحق**
مرکزی ناظم نشر و اشاعت

تنظیمِ اسلامی

# TANZEEM E ISLAMI

**PRESS RELEASE: October 12th, 2026**

## The imposition of Emergency and Governor's Rule, along with the arrest of Chief Minister Sohail Afridi, has made the situation in Khyber Pakhtunkhwa extremely precarious.

## Political chaos and civil strife are detrimental to the stability and security of the country.

## In view of the global and regional situation, Pakistan cannot afford political chaos.

## All stakeholders must set aside their obstinacy and work together for the betterment of the country.

## (Shujauddin Shaikh)

**Lahore (PR):** These views were expressed by the Ameer of Tanzeem-e-Islami, **Shujauddin Shaikh**, while expressing grave concern over the imposition of emergency and Governor's Rule in Khyber Pakhtunkhwa and the arrest of Chief Minister Sohail Afridi. He said that the government's contradictory statements regarding the reasons for imposing emergency and Governor's Rule in Khyber Pakhtunkhwa have made the matter even more suspicious. Initially, the government stated that emergency and Governor's Rule had been imposed because the Khyber Pakhtunkhwa government had failed to play an adequate role in eliminating terrorism. However, during a subsequent press conference, the Federal Law Minister changed his position and claimed that the real reason behind these measures was the law concerning underage marriages in Khyber Pakhtunkhwa! On the other hand, the PTI leadership maintains that the primary objective of imposing emergency and Governor's Rule at this juncture is to prevent its long march. The Ameer of Tanzeem-e-Islami said that the Constitution of Pakistan guarantees every citizen the right to peaceful and unarmed protest. If any acts of violence or disorder occur during a protest, action should be taken in accordance with the law only against those individuals whose involvement in such activities has been verified. However, violating the constitutional rights of individuals and political parties is unacceptable, and such a decision is also contrary to the spirit of democratic conduct. Furthermore, the imposition of emergency and Governor's Rule will intensify the atmosphere of coercion in the country. According to certain media reports, the federal government and Khyber Pakhtunkhwa have come into direct confrontation, with reports of clashes and arrests in some areas, which is deeply regrettable. Ultimately, it is Pakistan and its citizens who are suffering the real losses. The reality is that the satanic trilateral alliance comprising Israel, the United States and India is already determined to undermine peace and security in Pakistan. Past operations conducted in Khyber Pakhtunkhwa have demonstrated that the excessive use of force increases terrorism, mismanagement and public resentment rather than eliminating them. Meanwhile, terrorism has also increased considerably in Balochistan. The Ameer of Tanzeem-e-Islami said that the state must act as a compassionate guardian, seeking to reconcile with those who feel aggrieved rather than alienating them. Tanzeem-e-Islami appeals to the federal government to immediately withdraw its decision to impose emergency and Governor's Rule. The PTI leadership must also adopt the path of dialogue. Therefore, both sides are urged to resolve their differences through negotiations and mutual understanding. In conclusion, the Ameer of Tanzeem-e-Islami prayed for unity and solidarity in Pakistan – the State blessed by Allah.

**Issued by:**
**Raza-ul-Haq**
**Markazi Nazim Nashr o Ishaat**